بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۳/۳۹ | ہفتہ ۸ جمادی الاول ۱۴۰۴ھ ۱۱ تبلیغ ۱۳۶۳ ہش ۱۱ فروری ۱۹۸۴ء | نمبر ۳۵

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق تازہ اطلاع

۹ فروری ۱۹۸۴ء

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے:

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا کیلئے یہ یقین رکھنا لازمی ہے کہ خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے

ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور صفا سے اُس کے ہو گئے:

"جب تو دعا کے لیے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں اور ہماری گواہی رؤیت سے ہے نہ بطور قصہ کے اُس شخص کی دُعا کیونکر منظور ہو اور خود کیونکر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانون قدرت کے مخالف ہیں دعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا۔ مگر اے سعید انسان تو ایسا مت کر۔ تیرا خدا وہ ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا۔ کیا تو اس پر بدظنی رکھتا ہے کہ وہ تیرے کام میں عاجز آجائے گا۔ بلکہ تیری ہی بدظنی تجھے محروم رکھے گی ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور صفا سے اس کے ہو گئے ہیں وہ غیروں کو جو اس کی قدرتوں پر یقین نہیں رکھتے اور اس کے صادق وفادار نہیں ہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔"

(کشتی نوح صفحہ ۲۹)

"یوم مصلح موعود"

۲۰ فروری بروز پیر "یوم مصلح موعود" کا مبارک دن آرہا ہے۔ جماعت ہائے احمدیہ اس روز خدا تعالیٰ کی اس عظیم الشان پیشگوئی "مصلح موعود" کو پورے شوق اور اہتمام سے منائیں۔ مقامی طور پر اس روز جلسے کریں جن میں پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے۔

جماعتیں اپنی سہولت کے پیش نظر ۲۰ فروری کی بجائے اس کے نزدیک کسی دوسرے دن بھی یہ تقریب منا سکتی ہیں۔ جلسہ کی کارروائی کی تفصیلی رپورٹ نظارت ہذا کو بھیجی جائے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

دسواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

دسواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۹، ۱۰، ۱۱ مارچ بروز جمعہ ہفتہ اتوار مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے گھوڑ سواروں سے درخواست ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ کے لئے بھرپور تیاری کریں، قائدین اضلاع اپنے اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ گھوڑے ٹورنامنٹ میں شامل کرنے کے لئے لائیں۔

صدر
(گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ)

جماعت احمدیہ سپین کے پہلے سالانہ جلسہ میں ۵۰۰ افراد کی شمولیت

- مکرم مشنری انچارج صاحب کا ریڈیو پر انٹرویو
- تین مقامات کے میئر صاحبان کی جلسہ میں شمولیت

مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر انچارج مبلغ سپین اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ سپین کا سالانہ جلسہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو مسجد بشارت میں منعقد ہوا۔ اس روز بادل، بارش، اور تیز برفانی ہوا کے باوجود اللہ کے فضل سے پانچ سو دس افراد نے شرکت کی۔ ان میں چار سو پچھتر غیر مسلم تھے۔ تین مقامات کے میئر صاحبان ان کے سیکرٹریز، قرطبہ کے اعلیٰ طبقہ سے تعلق رکھنے والے افراد اور مسجد بشارت کے اردگرد کے ماحول میں بسنے والے احباب تھے۔

جب بارش تیز ہوگئی تو احباب مسجد کے اندر چلے گئے۔ چنانچہ مسجد کا صحن اور باہر کا برآمدہ حاضرین سے بھر گیا۔

جلسہ میں مکرم عبدالرحمٰن صاحب، مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب مرکزی مبلغ اور عبدالستار خان صاحب مرکزی مبلغ نے تقاریر کیں۔

جلسہ میں سوال و جواب کا بھی پروگرام تھا۔ جو بہت دلچسپ رہا۔ سوالوں کے جواب محترم میر محمود احمد صاحب

(باقی صفحہ ۵ پر)

جماعت احمدیہ کی پینسٹھویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی پینسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰، ۳۱ مارچ/امان اور یکم اپریل/شہادت ۱۳۶۳ ہش/۱۹۸۴ء بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ - پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب

جذبات کو واقعات سے ہم آہنگ کئے بغیر ہم بڑے انقلابات کے خواب نہیں دیکھ سکتے

خلافت سے محبت کے جذبات کو بڑھنا چاہیئے اور ان جذبات کو حقیقت بھی بننا چاہیئے

جب عوام الناس کسی کے مرتبے بڑھانے شروع کر دیں تو قومیں تباہ ہو جایا کرتی ہیں

یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے، اور جب خدا کسی کو مرتبہ بخشے تو ہر مومن کا دل خود بخود حمد سے بھر جائے گا

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے۔ انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مشرق بعید کے چار ملکوں کے کامیاب دورے سے مراجعت کی خوشی میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضور کے اعزاز میں مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء بعد نماز عشاء ایوان محمود ربوہ میں استقبالیہ دیا۔ اس موقع پر حضور نے جو خطاب فرمایا تھا اسے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر ذیل میں پیش کر رہا ہے۔

اظہار تشکر کا مومنانہ طریق

اس موقع پر کھانے کے بعد سب سے پہلے تلاوت قرآن کریم ہوئی جو محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے کی۔ تلاوت کیلئے انہوں نے سورۃ کہف کے گیارھویں رکوع کا انتخاب کیا جو یَسْئَلُوْنَکَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ سے شروع ہوتا ہے۔ تلاوت کے بعد مکرم مرزا محمد دین ناز صاحب نے سپاسنامہ پیش کرنا تھا۔ اس کے متعلق حضور نے فرمایا:۔

"سپاسنامہ تو مناسب نہیں ہے کہ خواہ مخواہ بیٹھ کر میری تعریف شروع کر دیں۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ یہ فضول رسم ہے۔ اگر ویسے سفر سے میری واپسی پر اللہ تعالیٰ کے شکر کے اظہار کے طور پر کچھ کہنا چاہتے ہیں تو پھر بے شک کہیں۔ سپاسنامے پیش کرنے کی رسم کو توڑیں۔ اس بات کو ختم کریں۔ یہ فضول چیز ہے۔ اس سے بچیں۔ ہاں اس موقع پر دعائیہ کلمات کہہ دیئے جائیں تو اچھی بات ہے لیکن لمبے چوڑے سپاسنامے پیش کرنے سے پھر آہستہ آہستہ آپ غلط راستوں پر چل پڑیں گے۔ ایک وقت تک ہو گیا اگر ہوا ہے۔ بات حد کے اندر رہے تو ٹھیک رہتی ہے لیکن جتنا آپ دور نبوت سے دور جاتے ہیں اتنا احتیاط زیادہ کرنی پڑتی ہے ورنہ یہ چیزیں اگر شروع میں معصومیت میں بھی کی گئی ہوں۔ تو آگے جا کر پھر ان سے بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے پھر خواہ مخواہ زمین آسمان کے قلابے ملنے شروع ہو جاتے ہیں اس لئے میں ان چیزوں کو پسند نہیں کرتا۔

اب آپ نے کچھ کہنا ہے تو وہ جو مبالغہ آمیزیاں ہیں ان کو چھوڑ کر آپ بے شک کہیں۔ اگر اس میں کوئی غلط بات ہوئی تو میں کہدوں گا کہ یہ غلط ہے۔"

اس پر ناز صاحب نے سپاسنامہ پیش کیا۔

اور پھر تشہد و تعوذ اور تسمیہ کے بعد فرمایا:۔

"میں مجلس خدام الاحمدیہ کے تمام اراکین کا، مجلس عاملہ کا بھی اور مجالس عاملہ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس دعوت پر مجھے مدعو کیا اور اپنے اس خطاب میں جو ابھی استقبالیہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے اس میں جملہ خدام کی قربانی کے جذبات کو نہایت عمدہ لفظوں میں پیش کیا گیا ہے۔

نظریات کو واقعات کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ضروری ہے:

یہ درست ہے کہ ہر احمدی کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت میں فدا ہونا چاہیئے اور یقیناً اس کے دل کے جذبات وہی ہوں گے جو پیش کئے گئے ہیں یعنی یہ کہ جان۔ مال۔ عزت آبرو غرضیکہ زندگی کا ذرہ ذرہ خدا کے دین پر نچھاور کرنے کے لئے تیار رہیں گے۔ لیکن اگر آپ واقعاتی لحاظ سے حالات پر نظر ڈال کر دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ابھی ہمارے اندر بہت سی کمزوریاں پائی جاتی ہیں نظریاتی قربانیوں کا معیار اونچا ہے اور عملی قربانیوں کا معیار نیچا ہے اور ان کے درمیان پلیٹ فارمز کا فرق ہے۔ ایک اور پلیٹ فارم پر واقع ہے اور دوسری اور پلیٹ فارم پر واقع ہے۔ تاہم یہ مراد نہیں ہے کہ نعوذ باللہ سب کا یہ حال ہے۔ سب ایسے نہیں لیکن ایسے واقعات کثرت سے نظر آتے ہیں کہ جب ادنیٰ ادنیٰ ابتلاء آئیں تو لوگ گھبرا جاتے ہیں۔ چھوٹی سی قربانی کرنی پڑے تو بعض پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ قائد خدام الاحمدیہ بلانے کے لئے جاتا ہے تو اندر سے پیغام آجاتا ہے کہ ابا جان گھر پر نہیں ہیں۔ قائد مجلس کسی اجلاس کے لئے ان کو روکتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہمیں جلدی ہے ہم نے جانا ہے۔ ان کا نفس کئی بہانے بناتا ہے۔ ان واقعات کو دیکھ کر محض لفظوں پر دل کس طرح تسلی پا سکتا ہے اس لئے میں آپ کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ جذبات کے لحاظ سے یہ درست ہے کہ ہمیں تیار ہونا چاہیئے لیکن نظریات کو جب تک واقعات کے ساتھ ہم آہنگ نہیں کریں گے۔ جب تک جذبات کو واقعیت عطا نہیں کریں گے اس وقت تک ہم بڑے انقلابات کے خواب نہیں دیکھ سکتے۔ دیکھ سکتے ہیں لیکن ان کی کوئی تعبیر نہیں ہو گی کیونکہ یہ بھی خوابیں ہیں اور وہ بھی خوابیں ہیں ان سے کچھ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے میں آپ کو پھر یہ نصیحت کرتا ہوں کہ جہاں تک خلافت کے ساتھ محبت کا تعلق ہے اس کا اظہار بے شک کریں میں خود اس دور سے گزر چکا ہوں۔ میرا اپنا بھی یہی جذبہ تھا۔ میری اپنی بھی یہی کیفیت تھی اور اب بھی ہے۔ جو آپ کی ہے۔ منصب خلافت کی خاطر میری ہر چیز قربان ہے۔ ان جذبات میں تو کوئی مبالغہ نہیں ہے یہی ہونا چاہیئے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا انعام ہے جو دنیا کو ایک لمبے عرصہ کی محرومی کے بعد دوبارہ عطا ہوا ہے۔ اس لئے اس کو میں ہرگز مبالغہ نہیں کہتا۔ خلافت سے محبت و عقیدت کے جذبات کو بڑھنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاہیئے مگر میں یہ بھی کہتا ہوں کہ جذباتِ محبت کو حقیقت بھی تو بننا چاہیئے۔ صرف دلوں کے ساتھ کھیلنے والے جذبات نہیں ہونے چاہئیں۔ صرف نظریات میں بسنے والے جذبات نہیں ہونے چاہئیں بلکہ تمام عہدیداران کی یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ ہر احمدی کے قربانی کے معیار کو بلند کیا جائے اور جب اس کا دل کسی تقاضے سے گھبرائے تو اس کو کچوکا دیا کریں۔ اس کو جگایا کریں اس سے پوچھا کریں کہ تم یہ جو باتیں کرتے ہو کہ ہم یہ کریں گے وہ کریں گے اور ہر دفعہ عہد دہراتے ہوئے کہتے ہو کہ میں جان۔ مال۔ وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا تو کیا یہ دم وہ دم نہیں ہے جس دم کے تم نے وعدے کئے تھے۔ کیا یہ عزت وہ عزت نہیں ہے۔ کیا یہ مال وہ مال نہیں ہے جسے قربان کرنے کے لئے تم نے عہد کیا تھا؟

وہ حقیقت جس کے ساتھ خدام کو زندہ رہنا چاہیئے:

حقیقت یہ ہے کہ عزتوں کی قربانی میں بھی معیار بہت کمزور ہے کیونکہ بہت سی باتوں پر لوگ بڑی جلدی سیخ پا ہو کر شکایتیں بھیجتے رہتے ہیں کہ یوں ہماری عزت میں فرق پڑ گیا۔ فلاں نے اس طرح ہم سے سلوک کیا۔ فلاں نے یوں کیا۔ حالانکہ زندگی کی یہ ساری باتیں ہمارے عہد کے اندر داخل ہیں۔ یہ باتیں ہوتی رہتی ہیں۔ اگر کسی عہدیدار کی غلطی سے کسی کی بظاہر بے عزتی بھی ہو جائے تب بھی جس نے یہ عہد کر رکھا ہے کہ میرا رہا ہی کچھ نہیں سب کچھ اللہ کی راہ میں قربان ہے وہ شکایت تو بعد میں کر دے تاکہ زیادتی کرنے والے کی اصلاح ہو جائے لیکن اپنا صدمہ اس کو نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ جس کے دل میں سچا ایمان اور خلوص ہوتا ہے وہ بہرحال اس یقین پر قائم ہوتا ہے۔ کہ جتنا میں کسی کی غلطی سے گرایا گیا ہوں اتنا اللہ کی نظر میں اٹھایا گیا ہوں اور خدا کی نظر میں میرا مرتبہ بڑھ چکا ہے۔ یہ ہے وہ حقیقتِ حال جس کے ساتھ خدام کو زندہ رہنا چاہیئے۔

حقائق کی دنیا میں رہنا سیکھیں:

دوسری بات میں یہ کہوں گا کہ اس وقت قرآن کریم کی تلاوت کے لئے جن آیات کا انتخاب کیا گیا ہے اس سے میرا ماتھا ٹھنکا تھا کہ کچھ اس قسم کی باتیں سپاسنامہ میں کریں گے چنانچہ سپاسنامہ کے بارہ میں میرا ردِ عمل اسی وجہ سے تھا۔ میں نے آپ کو بارہا سمجھایا ہے۔ میرا فرض ہے میں آپ کو سمجھاؤں، آپ کے جذبات محبت کی قدر بھی کروں لیکن آپ کو حقائق کی دنیا میں رکھوں اور آپ کے دائرہ کار سے آپ کو باہر قدم نہ رکھنے دوں۔ قرآن کریم کی اس طرح کی تفسیر کر دینا کہ گویا ایک خلیفہ وقت نے پچھلے سال مغرب کا سفر کیا اور پھر اب مشرق کا سفر کیا تو گویا وہ ذوالقرنین بن گیا۔ صحیح نہیں ہے۔ یہ تو انسان کے بس کی باتیں نہیں ہیں نہ آپ کے ساتھ اس کا تعلق ہے۔ تفسیر قرآن اگر کرنی ہے تو اس نے کرنی ہے جس کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے گا جس کو اس منصب پر مقرر کیا ہے اس کی جب راہنمائی فرمائے گا تو وہ تفسیر کرے گا لیکن ان باتوں میں اتنی جلدی فیصلے کر لینا اور ان کو قوی فیصلے بنا لینا اور ان کو لغوی میں اتار لینا اور سپاسناموں میں پیش کرنا، یہ چیز مجھے پسند نہیں ہے اور اس لئے پسند نہیں ہے کہ یہ غلط طریق ہے۔ مجھے اس میں خطرات نظر آ رہے ہیں، اگر اس رجحان کو بند نہ کیا جائے تو اس طرح قوم آہستہ آہستہ بگڑنے لگ جاتی ہے۔ پس اس کا ایک فائدہ تو ہو گیا کہ جو غلطی مجھے نظر آ رہی تھی وہ کھل کر سامنے آ گئی۔ پہلے اشاروں اشاروں میں باتیں ہو رہی تھیں اور میں انتظار میں تھا کہ کہیں کھل کر باتیں ہوں تو میں پکڑ لوں۔

ذوالقرنین کے متعلق قرآن کریم میں جو مضمون بیان ہوا ہے ایک بہت وسیع مضمون ہے اس کو ایک چھوٹے سے دائرہ میں محدود کر کے بچگانہ ترجمہ کرنا صحیح نہیں ہے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم دور سے تعلق رکھنے والا مضمون ہے جو کئی ٹکڑوں میں پھیلا ہوا ہے۔ یہ تو ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے اور عجز کے ساتھ اس سے مانگا جائے کہ خدا موجودہ خلافت کے دور میں بھی اس کی بعض خوشکن صورتیں ظاہر فرما دے اور ہمیں اس کے پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے یہ تو بڑی نیک خواہش ہے اس کے لئے دعا کرنی چاہیئے نہ کہ نعرہ بازی کرنی چاہیئے۔

پیشگوئی کا ایک پہلو اور فتنہ دجالیت کا قلع قمع:

حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ اس مضمون کی تفصیل میں جائیں تو پتہ لگتا ہے کہ مغرب میں جانے اور مشرق میں آنے کا اس سے کوئی تعلق نہیں البتہ اس کا ایک پہلو ہے جس کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے تعلق ہے۔ مشرق اور مغرب کے سفر کی جو تمثیل ہے وہ اور رنگ میں پوری ہوئی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ خدا نے دنیا کو دو رشتوں میں تقسیم کر رکھا تھا اور مغرب اور مشرق کے درمیان تقدیر الٰہی کی ایک دیوار حائل تھی۔ مشرق کو یہ اجازت نہیں تھی کہ وہ موجزنی کرتے ہوئے مغرب پر حاوی ہو جائے یا مغرب موجزنی کرتے ہوئے مشرق پر حاوی ہو جائے۔ حیرت انگیز ہے قرآن کریم کا یہ کلام! جو گزشتہ ساری تاریخ میں پورا ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ چنانچہ مشرق کی موجیں چلتی تھیں تو کبھی وی آنا سے ٹکرا کر واپس لوٹ آتی تھیں اور کبھی سپین تک پہنچیں اور واپس آ گئیں آگے بڑھ کر ان کو مغربی دنیا میں داخل ہونے کی توفیق نہیں ملی۔ مورخین یہ دیکھ کر حیرت زدہ رہ جاتے ہیں اور ان کو وجہ سمجھ نہیں آتی کہ یہ کیا بات ہے کہ مشرق سے ایک رَو چلتی ہے اور مغرب سے ٹکرا کر واپس آ جاتی ہے اور اسے مغرب میں داخل ہونے کی توفیق نہیں ملتی حالانکہ اس وقت مشرق طاقتور تھا مشرق کو مغرب کی حفاظت کا ذریعہ بنایا گیا تھا کیونکہ خدا کی تقدیر نے مغرب کو اٹھانا تھا اور دجال نے وہاں سے پیدا ہونا تھا۔ پھر دجال کو روکنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدد مانگی جاتی تھی۔ آپ نے روحانی طور پر وہ انتظام فرمانے تھے جس کے نتیجہ میں دجال کے بد اثرات سے قوموں کو بچایا جاتا تھا۔ پس یہ تو اس تفسیر کا ایک پہلو ہے اس کے بعض پہلو بہت وسیع ہیں اور مختلف زمانوں میں ان کے مختلف حصے پورے ہوتے رہے ہیں۔

ہر سخنے موقع و ہر نکتہ مقامے دارد

ان چیزوں کے سوچنے کا یہ وقت نہیں ہے۔ پہلے آپ بلوغت تک تو پہنچیں۔ محبت ایک الگ اور بڑی قابل قدر چیز ہے لیکن محبت کے نتیجہ میں آپ کے اعمال میں ٹھوس تبدیلیاں رونما ہونی چاہئیں جو آپ کی محبت کو سچا کر دکھائیں۔ محبت کے نتیجہ میں ساری قوم کو تیار رہنا چاہیئے کہ جو کچھ وہ کہتی ہے جب وقت آئے تو عملاً سب کچھ پیش کر کے اپنے دعوے کو سچا کر دکھائے۔ لیکن محبت کے نتیجہ میں آپ کو مبالغہ آمیزیاں کرنے یا ان مسائل میں دخل اندازیاں کرنے کا آپ کو کوئی حق نہیں جو آپ کے لئے بنائے نہیں گئے۔ کیونکہ آپ کا دائرہ کار اور ہے۔ ہاں اگر خدا تعالیٰ کسی خلیفہ کو خبر دے کہ میں تمثیلی طور پر تجھے فلاں بناتا ہوں اور وہ یہ اعلان کرے تو ہر مومن احمدی کا دل خود بخود حمد سے بھر جائے گا اور وہ تسلیم کرے گا لیکن یہ آواز (maades) عوام الناس سے نہیں اٹھ کر اوپر جائے گی۔ یہ بالکل جھوٹا تصور ہے اس طرح قومیں تباہ ہو جایا کرتی ہیں۔ جب عوام الناس کسی کے مرتبے بڑھانے شروع کر دیں۔ بعضوں کی زندگی میں شروع کر دیتے ہیں اور بعضوں کی موت کے بعد شروع کر دیتے ہیں۔ یہ تاریخ کا اتنا دردناک سبق ہے اور آپ اس کو بھول جاتے ہیں اس لئے اپنی فکر کریں اور حکمت کے ساتھ بات کیا کریں۔ جذبات کو الگ رکھیں عقل اور تقویٰ کے ساتھ جذبات کو قابو میں رکھیں۔ اگرچہ عقل بھی جذبات پر حاوی ہے۔ لیکن سب سے بڑی چیز جو جذبات پر حاوی ہوتی ہے وہ تقویٰ ہے۔

پس جہاں تک آپ کی محبت اور خلوص کے جذبات کے اظہار کا تعلق ہے وہ مجھے قبول ہیں ان کے نتیجہ میں میرے دل میں بھی محبت کی جوابی لہریں اٹھ رہی ہیں میں آپ کو ان معنوں میں نہیں ڈانٹ رہا کہ میں آپ سے ناراض ہوں۔ آپ کو سمجھانا میرے فرائض میں شامل ہے اس لئے میں نے بہرحال آپ کو سمجھانا ہے۔ چاہے آپ کو میری بات پسند آئے یا نہ آئے اس لئے دعا کریں کہ ذوالقرنین کی پیشگوئی جو دراصل حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور سے تعلق رکھتی ہے اس کے کچھ خوشکن پہلو اللہ تعالیٰ ہمارے ذریعہ بھی پورے فرما دیئے۔ میرے ذریعہ بھی اور آپ کے ذریعہ بھی لیکن جب وہ پورے ہوں گے تو دنیا کو نظر آئیں گے پھر آپ کو یہ نہیں بتانا پڑے گا کہ یہ واقعہ ہو گیا ہے۔ دنیا دیکھے گی۔ آپ کے دل حمد باری سے بھر جائیں گے اور آپ کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں رہے گی۔

ذوالقرنین کی پیشگوئی اور اس کا مظہر

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ کیوں دماغ میں یہ باتیں آنی شروع ہوئیں میں سمجھتا ہوں اس کی وجہ فجر کی وہ ڈیٹ لائن ہے جو مطلع الشمس بنتی ہے یہ تو ٹھیک ہے کہ وہ مطلع الشمس ہے لیکن وہ ظاہری معنوں میں مطلع الشمس ہے وہاں تک پہنچ کر اس لحاظ سے تو ہمارا دل ضرور ایمان سے بھر گیا کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ خوشخبری دی تھی کہ زمین کے کناروں تک تمہارا پیغام پہنچاؤں گا اور مشرق تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام کے پہنچنے سے آپ

یہ کہہ سکتے ہیں کہ ذوالقرنین کی پیشگوئی کا ایک حصہ پورا ہوگیا اور معنوی طور پر احمدیت کی صداقت کے لئے پورا ہوا ہے۔ اس صورت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ذوالقرنین کے مظہر بنیں گے مگر وہ ذوالقرنین نہیں جو پرانا بادشاہ بیان کیا جاتا ہے بلکہ ذوالقرنین ان معنوں میں یہ پیشگوئی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے اور آپؐ کے دو ادوار کے لئے تھی۔ آپؐ کو دو ادوار نصیب ہوئے۔ آپؐ دو قرنوں کے مالک ہیں۔ آپؐ کے ایک دور کے مظہر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں تو ان معنوں میں یہ درست ہے کہ یہ پیشگوئی کچھ پہلے پوری ہو چکی ہوگی اور آئندہ بھی پوری ہوتی رہے گی لیکن ایک خلافت کے ساتھ اس کا تعلق نہیں ہے۔ اللہ تعالےٰ کے وعدوں کے پورا ہونے کا یہ ایک سلسلہ ہے جو ہمیشہ سے جاری ہے۔

اس دفعہ جو کچھ حصہ پورا ہوا ہے اس کا ایک پہلو میں بیان کر دیتا ہوں۔ ابھی جب یہ تلاوت ہو رہی تھی اس وقت مجھے خیال آیا کہ جہاں تک مطلع الشمس کا تعلق ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر جغرافیائی نقطۂ نگاہ سے کسی جگہ کو مطلع شمس قرار دیا جا سکتا ہے تو وہ وہی DATE LINE ہے۔ کیونکہ ویسے تو سورج چونکہ ۲۴ گھنٹے ہر وقت ابھر رہا ہے۔ اس لئے یا تو ساری دنیا مطلع شمس ہے یا پھر کوئی ایک جگہ ہے تو لازماً وہی جگہ ہو سکتی ہے جہاں تاریخ بدلتی ہے۔ یعنی جہاں سورج ایک نئی تاریخ لے کر آتا ہے۔ وہاں تاریخ بتانے والی ایک فرضی لائن بنی ہوئی ہے۔ جو فجی کے ایک جزیرہ پر سے گزر رہی ہے۔ وہاں ایک طرف گزرا ہوا دن ہے تو دوسری طرف آج کا دن ہے۔ ایک طرف آج کا دن ہے تو دوسری طرف آنے والا کل ہے۔ ایک قدم آپ ادھر رکھ دیں تو "آج" میں آجائیں گے ایک قدم آپ ادھر رکھ دیں تو آنے والے "کل" میں چلے جائیں گے۔ یہ معاملہ آپ کو سمجھ نہیں آئے گا۔ میں نے اس کو جغرافیہ پر بڑا غور کر کے سمجھا ہے لیکن عام آدمی اس پر صرف ایمان بالغیب لائے گا کہ ہاں یہ ہو جاتا ہے۔ پس اس لحاظ سے یہ ایک دلچسپ جگہ ہے کہ یہاں ایک طرف آج ہے اور دوسری طرف کل ہے اس لائن پر اگر آپ کھڑے ہوں تو بارہ بجے رات ایک ایسا وقت آئے گا۔ جب مثلاً ہفتہ ہے تو ساری دنیا پر سو فیصدی ہفتہ ہوگا اور پہلی دفعہ جب ہفتہ اتوار میں تبدیل ہوتا ہے تو وہاں ہوتا ہے۔ رات کے بارہ بجے کا وقت تو ان کے حسابی لحاظ سے ہوتا ہے۔ سورج کے لحاظ سے جب سورج کی پہلی شعاعیں وہاں دکھائی دیتی ہیں تو اس وقت اس دنیا کو ایک نیا دن ملتا ہے۔ ان معنوں میں یہ مطلع شمس ہے اور وہاں اتفاق سے اللہ تعالےٰ کی تقدیر کے تابع سوالات مجھ سے یہ ہوئے کہ ہمیں نصیحت کریں کہ دنیا کے بد اثرات سے بچنے کے لئے ہم کیا کریں۔ دنیا پر اس وقت خطرات کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ چنانچہ واضح طور پر یاجوج اور ماجوج یعنی روس اور امریکہ کا ذکر کر کے مجھ سے پوچھا کہ ان کی آپس کی جو لڑائیاں ہیں اور دنیا کے لئے جنگ کے خطرات ہیں۔ ان حالات میں ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ چنانچہ میں نے ان کو یہی نصیحت کی کہ آپ کے لئے سب سے بڑا اور مہلک خطرہ مادہ پرستی کا خطرہ ہے۔ جب تک آپ مادہ پرستی کی لعنت سے نہیں بچتے اس وقت تک آپ امن میں آ ہی نہیں سکتے۔ اس لئے مغربیت سے بھی بچیں دہریت سے بھی بچیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعائیں کریں کہ وہ اپنے فضل سے آپ کو ان سب خطرات سے محفوظ رکھے۔ فجی ایک دور کا مقام ہے۔ ابھی تک بہت سی باتیں وہاں نہیں پہنچیں اس لئے میں نے ان کو یہ نصیحت کی کہ ان خطرات سے وہ اپنی حفاظت کریں۔

قرآن کریم کا یہ پیغام جس میں یاجوج اور ماجوج یعنی امریکہ اور روس دونوں سے خطرہ کی نشان دہی کی گئی ہے۔ یعنی دائیں طرف کی قوموں سے بھی خطرہ ہے اور بائیں طرف کی قوموں سے بھی یہ صرف فجی کو نہیں ہم سب اس سے دوچار ہیں۔ اور اس کا علاج یہی ہے کہ خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہوئے اللہ کی حفظ و امان میں آجائیں۔ خدا تعالےٰ کی حفاظت اور تقدیر کی دیوار بیچ میں قائم کر دیں۔ جو آپ کو ان سب خطرات سے بچا لے گی۔

قرآنی تمثیلات گہرے مطالعہ کی متقاضی ہیں۔

پس ان آیات کو آپ وقت کے لحاظ سے الٹا کر ایک مضمون چلائیں گے تو اور جواب آجائے گا ایک دوسرا مضمون چلائیں گے تو اور جواب آجائے گا۔ اس لئے قرآن کریم کی تفسیر کا معاملہ اور بیان شدہ تمثیلات کا مضمون بڑے گہرے مطالعہ کا متقاضی ہے اللہ تعالےٰ کے فضل اور اسکی خاص راہ نمائی کے بغیر انسان پر یہ مضمون نہیں کھلتے خصوصاً ایسے مواقع کی سمجھ نہیں آتی۔ جیسا کہ یہ ذوالقرنین والا واقعہ ہے جو بڑا الجھا ہوا نظر آ رہا ہے اس کی تفسیر کرنا انسان کے بس کی بات نہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہی ہے جو انسان کو روشنی عطا کرتا ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اگرچہ تفسیر کبیر میں اس پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے لیکن وہاں بھی تشنگی رہ جاتی ہے معلوم ہوتا ہے ابھی کچھ چیزیں بیان نہیں ہوئیں یا خدا نے کچھ چیزیں مخفی رکھی ہوئی ہیں اور ان کے ظاہر کرنے کا ابھی وقت نہیں آیا مگر رفتہ رفتہ خدا جب چاہے گا تو یہ مضمون واقعاتی لحاظ سے بھی کھلتے چلے جائیں گے۔

نعرہ بازی کو چھوڑ دیں

پس ہمیں اللہ تعالےٰ سے یہ دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں یہ توفیق عطا فرمائے کہ ان پیشگوئیوں کے جو اچھے پہلو ہیں ان کو پورا کرنے کا ہم ذریعہ بن جائیں۔ خدا تعالےٰ خود ہی ہمیں اس کا موقعہ دے خود ہی اس کی توفیق عطا فرمائے اور خود ہی اس کی جزا بھی دے سب کچھ اسی نے کرنا ہے۔ ہماری ذات کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ اس لئے میں آپ کو ایک بار پھر یہ نصیحت کرتا ہوں کہ نعرہ بازی سے اجتناب کریں۔ جو آپ کا مقام نہیں ہے۔ اس میں خواہ مخواہ دخل اندازی نہ کریں اور دعائیں کرتے رہیں کہ خدا تعالےٰ ہمیں ہزاروں سال تک احمدیت کا پیغام ظاہری اور معنوی حفاظت کے ساتھ آگے سے آگے بڑھاتے چلے جانے کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک انتباہ۔ ایک لمحہ فکریہ

اسی طرح آپ نے خلافت کی حفاظت کا جو وعدہ کیا ہوا ہے اس میں بھی یہ بات داخل ہے کہ خلافت کے مزاج کو نہ بگڑنے دیں۔ خلافت کے مزاج کو بگاڑنے کی ہرگز کوشش نہ کریں ہمیشہ اس کے تابع رہیں۔ ہر حالت میں امام کے پیچھے چلیں۔ امام آپ کی راہ نمائی کے لئے بنایا گیا ہے اس لئے کسی وقت بھی اس سے آگے نہ بڑھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور مجھے بھی توفیق عطا فرمائے کہ میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کروں۔ آؤ اب دعا کر لیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاوند کی اطاعت فرض ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"عورت پر اپنے خاوند کی فرمانبرداری فرض ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر عورت کو اس کا خاوند کہے کہ یہ ڈھیر اینٹوں کا اٹھا کر وہاں رکھ دے اور جب وہ عورت اس بڑے اینٹوں کے انبار کو دوسری جگہ پر رکھ دے تو پھر اس کا خاوند اس کو کہے کہ پھر اس کو اصل جگہ پر رکھ دے تو اس عورت کو چاہیئے کہ چون و چرا نہ کرے بلکہ اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۴۴)

(اصلاح وارشاد ربوہ)

بستی بستی جھنڈا گاڑا جائے گا

"وہی خواب پوری ہوگی جو میرے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی خواب تھی۔ جو آپ کے عاشق کامل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواب تھی۔ ساری دنیا میں آنحضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا گاڑا جائے گا اور دشمن اسلام کی ساری خوابیں ناکام جائیں گی۔ پوری نہیں ہوں گی۔ اور نامراد نکلیں گی اور ہر جگہ۔ ہر بستی۔ ہر قریہ میں حضرت مسیح موعودؑ کا جھنڈا گاڑا جائے گا یعنی وہی جھنڈا جو درحقیقت حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا ہے۔ تمام دشمنان اسلام کی خواب نامراد جائے گی۔ اگر آپ دعائیں کریں گے اگر آپ احسن تدبیر سے کام لیں۔ اگر آپ برائی کا بدلہ حسن و احسان سے دیں گے اور صبر سے کام لیں گے۔ تو یہی ایک تقدیر ہے جو پوری ہونی ہے۔ اس کے سوا اور کوئی تقدیر نظر نہیں آتی۔"

(الفضل ۹ جون ۱۹۸۳ء)

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختصر رپورٹ جلسہ سالانہ برائے خواتین ۱۹۸۳ء

مرتبہ:- ثریا خانم ایم اے بنت محترم رانا منیر احمد خانصاحب۔ ربوہ)

۴ بجکر ۲۰ منٹ پر نمائندہ آسٹریلیا نے بہنوں سے خطاب کیا۔ بعدازاں محترمہ محترمہ راشدہ اشرف صاحبہ نے درثمین سے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ ساڑھے چار بجے محترمہ امۃ الرشید سیال صاحبہ نے "اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں عورتوں کی قربانیاں" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے سب سے پہلے حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت سے قبل کی حالت کا ذکر کیا کہ آپ کی بعثت سے پہلے اہل اسلام انتہائی بے راہ روی کا شکار تھے اور عورتوں کی حالت نہایت ناگفتہ بہ تھی۔ حضرت مسیح موعود کی آمد سے عورتوں کو ایک نئی زندگی ملی اور وہ حقوق نسواں جو غصب کئے گئے تھے دوبارہ قائم فرمائے۔

بعدازاں آپ نے جماعت احمدیہ کی خواتین کی مالی، جانی، وقتی غرض یہ کہ ہر نہج میں ان کی عظیم قربانیوں کو قدرے تفصیلی واقعات سے ثابت کیا اور آج کی احمدی خاتون کو پھر انہی قربانیوں کی یاد تازہ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

۴ بجکر چالیس منٹ پر تقریر کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

مورخہ ۲۶ دسمبر رات ۶½ بجے مجلس عاملہ مرکزیہ اور پاکستان کی لجنات کی عہدہ داران کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ جلسہ گاہ میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترمہ سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے شعبہ جات کے متعلق ہدایات جاری فرمائیں اور فرمایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حسب ارشاد ایک کمیٹی مقرر ہوئی ہے جسے انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے نمائندوں نے مؤثر تجاویز پیش کی ہیں ان تجاویز کی روشنی میں آپ نے بتایا کہ آئندہ سال سے مختلف شعبہ جات میں پوزیشن لینے کی کیا شرائط ہوں گی۔ بعدازاں شعبہ اصلاح وارشاد، شعبہ مصباح کی سیکرٹریان اور جنرل سیکرٹری صاحبہ نے تمام شعبہ جات کے متعلق ہدایات پڑھ کر سنائیں۔ آٹھ بجے دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن مورخہ ۲۷ دسمبر

:- تیسرا اجلاس :-

تیسرے اجلاس کی کارروائی سوا نو بجے سے ۱۰ بج کر ۱۵ منٹ تک تلاوت، نظم اور محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی تقریر بعنوان "عقائد احمدیت پر اعتراضات کے جوابات" پر مشتمل مردانہ جلسہ گاہ سے سنی گئی۔

بعدازاں جلسہ کے پروگرام کا آغاز زیر صدارت محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ مہمان مکرمہ حمیدہ آصف صاحبہ کی نظم کے بعد ۱۰ بجکر ۲۰ منٹ پر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے "اسلام کا عالمگیر تمدن" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے سب سے پہلے بیان فرمایا کہ انقلابات زمانہ کے ساتھ ساتھ انسانی طرز معاشرت، لب و لہجہ اور رہن سہن میں بھی تبدیلیاں آتی رہی ہیں اور انسان تہذیب و تمدن کی ارتقائی منازل طے کرتا رہا ہے۔

بعدازاں آپ نے خاندان تمدنی، قومی تمدن، ملکی تمدن اور عالمگیر تمدن کے متعلق بیان کرتے ہوئے تمدن کی چار اقسام کی وضاحت فرمائی اور فرمایا کہ عالمگیر تمدن وہ ہے جو سب سے ارفع و اعلیٰ اور دنیا کی نجات کا ذریعہ ہے جس کے معلم کو خدا تعالیٰ نے کَانَ النَّاسُ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً فرما کر تمام انسانوں کو ایک ہی لڑی میں پرو دیا۔ اور دوسرے لفظوں میں متمدن کے بھی یہی معنی ہیں کہ دوسروں کے دکھ سکھ میں برابر کا شریک ہوا جائے۔ اسلامی تاریخی حوالہ جات سے ثابت فرمایا کہ اسلام ہی وہ عالمگیر تمدن پیش کرتا ہے جس کا مقابلہ دوسرے مذاہب نہیں کر سکتے۔

بعدازاں آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کے الہامات کے ذریعہ ثابت فرمایا کہ آج کا زمانہ بھی عالمگیر تمدن کا زمانہ ہے جس کا نمونہ جماعت احمدیہ پیش کر رہی ہے۔ آپ نے اسلامی تمدن کے اصولوں میں سے توحید الٰہی مساوات انسانی اور آزادی رائے کو وضاحت سے بیان فرمایا کہ یہی وہ بنیادی اصول ہیں جن کی تعلیم اسلام نے احسن رنگ میں پیش کی ہے۔

آخر میں آپ نے احمدی خواتین کو توجہ دلائی کہ آنحضرت صلعم اور حضرت مسیح موعودؑ کے نمونہ کو اختیار کرتے ہوئے اسی تمدن کو اپنائیں اور دستور العمل بنائیں۔

۱۰-۴۰ پر آپ کی تقریر کے بعد محترمہ لئیقہ صاحبہ نے نظم پڑھی اور دس بجکر ۴۵ منٹ پر محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے "جماعت احمدیہ اور نصرت الٰہی" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے سب سے پہلے حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی کے حالات بیان کر کے اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کے الہام کو کمال شان سے پورا ہونے کی وضاحت فرمائی کہ قادیان کی گمنام بستی سے جو آواز بلند ہوئی اسے دبانے کی سرتوڑ کوششیں کی گئیں مگر خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت قدم قدم پر آپ کی رہنمائی فرماتی رہی

بعدازاں خلفاء حضرت مسیح موعودؑ کے زمانوں میں اندرونی اور بیرونی سازشوں کا ذکر مختصر مگر جامع انداز میں بیان کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح خدا تعالیٰ ان سازشوں کے باوجود جماعت کو ترقی عطا فرما کر تائید و نصرت سے نوازتا رہا۔ اس سلسلہ میں مرکز ربوہ کا قیام تمام براعظموں میں اسلام و احمدیت کی اشاعت اور خصوصاً سپین کا ذکر کرتے ہوئے واضح کیا کہ یہ سب ایسے واقعات ہیں جو جماعت احمدیہ کے ساتھ نصرت الٰہی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

قریباً گیارہ بجے آپ کی تقریر کے بعد نائیجیریا اور نمائندہ انگلستان نے بہنوں سے خطاب کیا۔

گیارہ بجکر دس منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز زنانہ جلسہ گاہ تشریف لائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ امۃ النور ساجدہ صاحبہ نے کی۔

۱۱-۲۰ پر محترمہ ریحانہ باسمہ صاحبہ نے درِّ عدن سے نظم

رکھ پیش نظر وہ وقت بہن جب زندہ گاڑی جاتی تھی

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

بعدازاں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے جاری کردہ تعلیمی منصوبہ کی دسویں تقریب میں ایک طالبہ محترمہ امۃ الباسط صاحبہ بنت ملک محبوب احمد صاحب آف پشاور کو ایم۔ ایس۔ سی زیالوجی پشاور یونیورسٹی میں تیسری پوزیشن حاصل کرنے پر طلائی تمغہ اور تفسیر صغیر حضور ایدہ اللہ نے مرحمت فرمائی اور حضور کے ارشاد مبارک پر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ دام ظلہا صدر لجنہ مرکزیہ نے تمغہ عزیزہ کو پہنایا۔

قریباً گیارہ بجکر ۲۵ منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ڈائس پر تشریف لائے اور خطاب کا آغاز فرمایا جس کا متن اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ ساڑھے بارہ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کے بعد دعا کے ساتھ تیسرے اجلاس کی کارروائی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

:- چوتھا اجلاس :-

چوتھے اجلاس کی تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کی گئی جس میں تلاوت، اور نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سنا گیا۔

تیسرا دن ۲۸ دسمبر

پانچواں اجلاس

پانچویں اجلاس کی کارروائی کا آغاز سوا نو بجے زیر صدارت محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب۔ تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ نعیمہ حمید صاحبہ نے کی۔ محترمہ منصورہ نزہت دس دفعہ پار کر کی نظم کے بعد ۹-۳۵ پر محترمہ امۃ الشکور پیر صاحبہ نے "مقصدِ زندگی اور اس کے حصول کے طریق" پر تقریر کرتے ہوئے اسلام کا مقابلہ دوسرے ادیان سے کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام دیگر مذاہب کی طرح رہبانیت کو جائز قرار نہیں دیتا کہ انسان تارک الدنیا ہو کر صرف عبادت میں ہی مصروف رہے۔ بلکہ اسلام نے عبادات میں اگر وسعت پیدا کی تو اس کی حدود بھی مقرر کر دیں اور واضح کر دیا کہ جو کام بھی خدا تعالیٰ کی خاطر کیا جائے وہ نیکی اور عبادت میں داخل ہے۔

بعدازاں آپ نے انسان کے مقصدِ زندگی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بتایا کہ انسانی زندگی کا اصل مقصد اور مطمح نظر خدا تعالیٰ کی عبادت ہے جس کو دوسرے لفظوں میں حقوق اللہ کا نام دیا گیا ہے اور حقوق اللہ ادا نہیں ہو سکتے جب تک کہ حقوق العباد کو ادا نہ کیا جائے۔

مقصدِ زندگی کے حصول کے طریق بیان کرتے ہوئے بتایا کہ عبادت کی اصل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ پر یقین کامل اور معرفت تامہ حاصل کر کے اس کی طرف رجوع کیا جائے۔ اور ہمارے سب اعمال رضائے الٰہی اور خوشنودیٔ مولیٰ کے حصول کے لئے ہوں۔ اور یہ کام بجز اطاعت رسول کے انجام نہیں پا سکتے۔

آخر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی مکمل اتباع کرنے کی طرف توجہ دلائی کہ ہمارا مقصدِ زندگی آنحضرت صلعم کی پیروی اور اطاعت سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔

(باقی)

درخواست دعا

خاکسار کے والد محترم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی ایک ہفتہ سے ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

نعیم احمد صدیق
دارالصدر جنوبی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۹۸۴ء میں وعدہ جات تحریک جدید لاکھوں سے کروڑوں میں

امام وقت کی خواہش اور مجالس انصار اللہ کا فرض

"گذشتہ سال اندرون اور بیرون کے وعدہ جات کی کل مقدار ۳۲ لاکھ روپے تھی اور یہ جو سال گذرا ہے اس میں یہ تعداد بڑھ کر ۸۳ لاکھ تک پہنچ گئی۔ گویا خدا کے فضل سے ایک ہی سال میں ۵۱ لاکھ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ صرف تحریک جدید میں۔ اور ایک قدم اور تو آپ اگلے سال ایک کروڑ سے اوپر نکل جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ایک نیا سنگ میل جماعت کی تاریخ میں رکھا جائے گا کہ ۱۹۸۴ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ تحریک جدید کا وعدہ پہلی مرتبہ لاکھوں سے نکل کر کروڑوں میں داخل ہو گیا۔ تو اس کے لئے انصار کو خاص طور پر کوشش کرنی چاہیئے ..... تو خصوصیت کے ساتھ کوشش کریں کہ دفتر دوم کے معیار قربانی کو بڑھائیں۔ کیونکہ اب تعداد تو آپ نہیں بڑھا سکتے غالباً دفتر دوم بند ہو چکا ہے۔ تعداد کے اعتبار سے لیکن ایک پہلو ابھی باقی ہے۔ دفتر دوم میں جو لوگ وفات پا گئے تھے اُن کے نام اگر آپ زندہ رکھنا چاہیں اُن کے ورثاء۔ اُن کے اقربین۔ ان سے محبت کرنے والے۔ تو وہ اس طرح تعداد میں اضافہ کر سکتے ہیں۔"

(خطاب برموقعہ سالانہ اجتماع انصار اللہ ۱۹۸۳ء)
(قیادت تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

• - خاکسار کی بیٹی عالیہ ملک سلمہا سرگودھا بورڈ کے زیر اہتمام منعقدہ سالانہ ادبی مقابلہ جات میں خدا کے فضل سے مضمون نگاری کے مقابلہ میں لڑکیوں میں اوّل قرار پائی ہیں۔

اس سے قبل ضلعی سطح پر جب یہ مقابلے کروائے گئے تھے تو اس وقت بھی ضلع جھنگ کے تمام گرلز ہائی سکولوں میں اوّل آئی تھیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک)

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچی کے اس اعزاز کو خیر و برکت کا موجب اور آئندہ اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین (یوسف سلیم ملک انچارج صیغہ زود نویسی)

• - میری بیٹی ناصرہ نے ایم بی بی ایس کے امتحان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اعلیٰ کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک فرمائے۔ آمین۔ (ملک فتح محمد دارالرحمت وسطی ربوہ)

ضروری اعلان برائے سیکرٹریان ناصرات برائے چندہ

شعبہ مال کی پہلی سہ ماہی کے جائزہ سے معلوم ہوا ہے کہ چندہ ناصرات ممبری میں بجٹ کے لحاظ سے ابھی بہت کم وصولی ہوئی ہے براہ کرم تمام سیکرٹریان و صدر صاحبان اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں اور جن لجنات نے ابھی چندہ نہیں بھجوایا وہ جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کی کوشش کریں تاکہ ہم اپنا بجٹ پورا کر سکیں۔

(سیکرٹری ناصرات مرکزیہ)

قابلِ تقلید نمونہ

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُوْنَ (الصّٰفّٰت)

(پس چاہیئے کہ کام کرنے والے اس کی مانند کام کریں)

مکرم میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ راجن پور شہر وقف جدید کے نئے سال کے وعدہ جات بھجواتے ہوئے لکھتے ہیں کہ گذشتہ سال اس جماعت کے صرف دس افراد وقف جدید کے بجٹ میں شامل تھے۔ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے چالیس افراد شامل ہوئے ہیں۔ اور بجٹ میں ۸۵ نمبر اضافہ ہو گیا ہے۔ اسی طرح دفتر اطفال میں بھی امسال پچھلے سال سے ۶۲ فیصد کا اضافہ ہوا ہے اور غیر مسلموں میں تبلیغ کی مد میں بھی امسال چالیس احباب نے حصہ لیا ہے۔ جبکہ پچھلے سال اس جماعت کی طرف سے یہ مد بالکل خالی تھی۔ اور اس مد میں امسال ۳۶۶/- روپے کے وعدہ جات موصول ہوئے ہیں۔ اور یہ رقم شامل کر کے بجٹ میں ۱۰۰ نمبر کا اضافہ ہو گیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جماعت کو بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرماوے اور اپنے فضلوں سے نوازے اور دوسری جماعتوں کو بھی اس جماعت کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بڑھ چڑھ کر خدمت دین کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ)

ضروری اعلان

برائے کتب نصاب ناصرات الاحمدیہ

لجنہ مرکزیہ نے شعبہ اشاعت کے تحت ناصرات کے لئے آسان زبان میں چھوٹی چھوٹی کتب شائع کرنے کا فیصلہ کیا تھا اس سلسلہ میں دو کتب امسال شائع ہو چکی ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

۱۔ پہلی مسلمان عورت
۲۔ صحابہ کی کہانیاں

ہر دو کتب امسال ناصرات کے نصاب میں رکھی گئی ہیں۔ تمام صدر لجنات پاکستان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی ناصرات کی تعداد کے مطابق مطلوبہ تعداد میں دفتر لجنہ مرکزیہ سے فوری طور پر منگوا لیں۔ ختم ہونے کی صورت میں دوبارہ نہیں مل سکیں گی۔ بچوں کے لئے بہت ہی مفید کتب ہیں۔

بعض لجنات جو "صحابہ کی کہانیاں" کتاب جلسہ سالانہ پر خرید چکی ہیں وہ ایک ضروری تصحیح نوٹ کر لیں کہ صحابہ کی کہانیاں کتاب کے صفحہ ۱۱ پر وسط میں یہ فقرہ اس طرح پڑھیں کہ "آنے والی رات مکہ میں نہ گزاریں" غلطی سے مدینہ لکھا گیا ہے۔

(سیکرٹری اشاعت لجنہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

• - مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نے درخواست دی ہے کہ والد مرحوم چوہدری فضل دین صاحب کی ذاتی امانت تحریک جدید کے کھاتہ نمبر ۱۱۱۵ میں تقریباً چار صد روپے موجود ہیں۔ یہ رقم مکرم ملک محمد احمد صاحب ربوہ کو ادا کر دی جائے۔ تاکہ وہ جماعت احمدیہ چک ۳۳ دھارووالی کی مسجد کے فنڈ میں خرچ کے لئے دے سکیں۔

اگر کسی وارث یا غیر وارث کو مکرم مبارک احمد صاحب ساقی کی درخواست کے مطابق ادائیگی پر اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دی جائے۔

• - مکرم چوہدری ارشاد الحق صاحب لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد چوہدری عبدالحق صاحب مرحوم کے نام پلاٹ نمبر ۱۲/۶۷ رقبہ دس مرلہ دارالنصر شرقی ربوہ الاٹ شدہ ہے یہ پلاٹ میرے نام منتقل کرنے پر جملہ وارثان متفق ہیں۔ انتقال کا فیصلہ فرمایا جائے۔

اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

آپ کیا سوچ رہے ہیں؟

اپنے غریب اور نادار مستحق احباب کے نام الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر جاری کروا کر بھی آپ اس کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد فرما سکتے ہیں۔ یہ کوئی زیادہ سوچنے والی بات نہیں۔ آپ کیا سوچ رہے ہیں؟

(مینیجر الفضل ربوہ)

تحریک جدید کے مالی میدان میں سابقون کی فہرست

مندرجہ ذیل مجاہدین تحریک جدید نے اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نہ صرف سال رواں کے وعدہ میں اضافہ کیا بلکہ سو فیصد ادا بھی کر دیا ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔

قارئین سے ان سب کیلئے درخواست دعا ہے۔

۱۔	مکرم احمد علی صادق صاحب	چک نمبر ۳۰ ل۔ ا ساہیوال	۶۰۲	روپے
۲۔	" شیخ محمد شریف صاحب	اوکاڑہ	۵۵۵ — ۰۰	روپے
۳۔	" ڈاکٹر محمد اقبال صاحب	"	۶۰۰ — ۰۰	"
۴۔	" شیخ انوار الحق صاحب	"	۵۵۵ — ۰۰	"
۵۔	" ڈاکٹر محمد شفیق صاحب سہگل	ملتان	۱۴۵۰ — ۰۰	"
۶۔	" میاں محمد انور صاحب	"	۱۰۰۰ — ۰۰	"
۷۔	" چوہدری منور احمد صاحب کاہلوں	"	۱۰۰۰ — ۰۰	"
۸۔	" ملک شیر محمد صاحب مجوکہ	"	۸۰۰ — ۰۰	"
۹۔	" سید سعادت احمد شاہ صاحب		۵۱۰ — ۰۰	"
۱۰۔	" ظفر احمد خاں صاحب	لیاقت پور رحیم یار خاں	۶۰۰ — ۰۰	"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

والدین متوجہ ہوں

بچوں کی صحیح اور اعلیٰ تربیت والدین کی سب سے بڑی خواہش ہوتی ہے اور وہ اس کے لئے ہمہ وقت دعا گو اور کوشاں رہتے ہیں۔ والدین کی اس خواہش کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مرکز کی طرف سے وقتاً فوقتاً بچوں کی تربیت کے لئے مختلف پروگرام بنائے جاتے ہیں۔ ان پروگراموں سے فائدہ اٹھانا والدین کا فرض ہے۔ اس سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ہر سال ایک تربیتی کلاس دو ہفتہ کے لئے منعقد کرتی ہے جس میں علاوہ دینی تعلیم کے تربیت کے نقطۂ نگاہ سے بھی پروگرام مرتب کیا جاتا ہے۔ والدین کو اس موقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے اور اپنے عزیز بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے اس موقع کو ہاتھ سے ہرگز نہیں جانے دینا چاہیئے۔

جملہ والدین سے یہ درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس تربیتی کلاس کے لئے تیار کریں۔ یہ کلاس انشاء اللہ ۱۳ اپریل تا ۲۶ اپریل ایوان محمود میں منعقد ہوگی۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

طفلِ امروز۔ قائدِ فردا

محترم ناظم صاحب اطفال!

اطفال کی تربیت کرنا آپ کی ذمہ داری اور ہم سب کا اخلاقی فرض ہے۔

رغبت دل سے ہوں پابند نماز و روزہ
نظر انداز کوئی حصۂ احکام نہ ہو"

(ایڈیشنل سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تقریب شادی

مورخہ ۱۴ جنوری ۱۹۸۴ء کو عزیزم عبدالمومن عامر سلمہ اللہ ابن مکرم ماسٹر عبدالسلام صاحب نیر، سٹر اور عزیزہ فوزیہ پال سلمہا بنت مکرم ناصر احمد پال صاحب آف سیالکوٹ کی تقریب شادی سیالکوٹ میں عمل میں آئی۔ ان دونوں کا نکاح اسی روز مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے بیس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھایا بعد ازاں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔

۱۵ جنوری ۱۹۸۴ء کو مکرم ماسٹر عبدالسلام صاحب نے ناصر آباد ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے شرکت فرمائی۔ دعوت طعام کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دینی و دنیاوی لحاظ سے ہر رنگ میں بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

ضروری گذارش

ربوہ کے احباب جو روزانہ الفضل خریدتے ہیں۔ وہ ازراہ کرم اخبار کی قیمت ختم ہونے پر جلد از جلد دفتر میں مزید رقم جمع کروا دیا کریں۔ تاکہ ان کا اخبار جاری رکھا جا سکے۔

بعض احباب تو چٹھی کا جواب دینا بھی پسند نہیں کرتے۔ ایسے احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے اخبار کا حق ساتھ ساتھ ادا کرتے رہا کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مینیجر الفضل)

پہلا مختصر سہ ماہی جائزہ کارگزاری ناصرات الاحمدیہ

از اکتوبر ۱۹۸۳ء تا دسمبر ۱۹۸۳ء

اس سہ ماہی میں ۶۱ مجالس سے ناصرات کی رپورٹیں ملیں، ۲۰ شہروں اور ۴۱ دیہاتی مجالس سے۔ ان کے علاوہ ۳ رپورٹیں بغیر سیکرٹری ناصرات اور بغیر کسی جگہ کے نام ملیں بیداری پیدا کرنے کے لئے ہدایات کے علاوہ جواب طلب امور کے لئے دس چٹھیاں لکھی گئیں۔ ناظم صاحب وقف جدید کو چندہ وقف جدید کے حساب اور جائزہ کے لئے نیز نئی مجالات کے بارہ میں خطوط لکھے گئے۔ ربوہ کو ۱۸۴ سندات، یاد رکھنے کی باتیں اور ۱۷ آیات دی گئیں ۲۶/۲۷ دسمبر کی رات کو سیکرٹریوں کی میٹنگ میں ناصرات کی سیکرٹریوں کے لئے ہدایات جنرل سیکرٹری صاحبہ کو دی گئیں جو انہوں نے وہاں سنائیں۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اجتماع ۱۹۸۳ء میں ناصرات کو اپنی افتتاحی تقریر میں جو لائحہ عمل دیا تھا وہ فولڈر میں چھپوایا اور جلسہ سالانہ کے موقع پر ناصرات کی سیکرٹریوں یا ان کی نمائندگان کو ناصرات کی ہر مجلس میں حلقہ جات کی تعداد کے لحاظ سے یہ فولڈر دیئے گئے۔ ناصرات کے رپورٹ فارم میں ترمیم کر کے اسے صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی خدمت میں پیش کیا گیا اور شائع کرنے کے لئے دیا گیا۔ اکتوبر اجتماع سالانہ کے کام میں گذرا۔ جس کی رپورٹ سالانہ رپورٹ لجنہ میں، الفضل اور انگلش رپورٹ کے لئے دی گئی۔

کارگزاری کے لحاظ سے اس سہ ماہی میں۔

اوّل : ربوہ اور لاہور (شہری لجنات) — اوّل : احمد نگر ضلع جھنگ (دیہات کی ناصرات)
دوم : ڈیرہ غازی خاں (" ") — دوم : بشیر آباد اسٹیٹ (" " ")
سوم : راولپنڈی (" ") — سوم : چاہ شیخواہ ضلع ملتان (" " ")

خصیات میں کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ اور کھاریاں ضلع گجرات کا کام قابل ذکر ہے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناصرات الاحمدیہ گریٹر اکرا ریجن گھانا کی پہلی

سات روزہ تربیتی کلاس

مکرم عزیز الرحمٰن صاحب خالد مبلغ گھانا اطلاع دیتے ہیں کہ امسال ناصرات الاحمدیہ کی پہلی تربیتی کلاس ۱۸ تا ۲۴ دسمبر ۱۹۸۳ء منعقد ہوئی۔ اس کا افتتاح مشنری انچارج مکرم عبدالوہاب صاحب آدم نے کیا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کی آمد کا ایک مقصد یہ بیان فرمایا کہ تا ایک تربیت یافتہ جماعت قائم کی جائے جو دنیا میں اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنے والی ہو۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو قائم کرنے والی اور قرآنی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے والی ہو۔

اس کلاس میں ۲۷ طالبات باقاعدہ شامل رہیں۔ کلاس کا نصاب تین مضامین پر مشتمل تھا۔ قرآن مجید۔ فقہ۔ اور دینی معلومات۔

سورۃ فاتحہ۔ سورۃ بقرہ کی ابتدائی آٹھ آیات۔ اور آخری پانچ سورتیں حفظ کرنی تھیں۔ نیز طریق وضو۔ نماز یاد کرنا۔ اور اس کا طریق۔ ارکان اسلام ایمانیات اور مسجد میں آنے اور جانے کی دعائیں زبانی یاد کرنا تھا۔

دینی معلومات میں بانیٔ اسلام کا تعارف۔ خلفائے راشدین کے اسماء گرامی۔ قرآن کریم میں بیان شدہ انبیاء کے نام حضرت بانی جماعت احمدیہ کا تعارف اور آپ کے خلفاء کا تعارف نیز حضرت مصلح موعودؓ کی نظم "ظہور مہدی آخر الزمان ہے ..." کے ۴ اشعار زبانی یاد کرنے شامل تھے۔

آخری روز۔ طالبات کا امتحان ہوا اور اوّل دوم وسوم آنے والیوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کلاس کے عمدہ اور مفید نتائج پیدا کرے۔ آمین

(مرسلہ وکالت تبشیر)

اعلان نکاح وتقریب شادی

خاکسار کے بیٹے عزیز نصیر احمد عابد کا نکاح بہمراہ عزیزہ فوزیہ یاسمین بنت مکرم چوہدری خدا بخش صاحب پاک نگر حلقہ سلطان پورہ لاہور مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ ۴ جنوری ۱۹۸۴ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھایا۔ اعلان نکاح کے دوران سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی ازراہ شفقت تشریف فرما رہے اور دعا میں شمولیت فرمائی۔

مورخہ ۸ جنوری ۱۹۸۴ء کو آٹھ بجے صبح ربوہ سے لاہور کے لئے برات روانہ ہوئی اور اسی روز شام کو واپس ربوہ پہنچ گئی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا جس میں کثرت سے احباب شریک ہوئے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور جماعت احمدیہ کے لئے ہر جہت سے موجب خیر وبرکت بنائے۔ آمین۔

(نور احمد عابد ریٹائرڈ سیکرٹری لائل سی ایس)
دارالصدر شمالی۔ ربوہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

انچارج مشنری انچارج نے دیئے۔ اس موقعہ پر احباب میں لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

قرطبہ کے ریڈیو نے میر محمود احمد صاحب انچارج مشنری کو انٹرویو کیلئے دعوت دی اس غرض کے لئے آپ قرطبہ تشریف لے گئے۔ یہ انٹرویو ریڈیو کی نیشنل سروس سے براڈکاسٹ کیا گیا جو تمام ملک میں سنا گیا۔

اس موقعہ پر ترجمان کے فرائض مکرم عبدالستار صاحب مرکزی مبلغ نے انجام دیئے۔ احباب دعا کریں کہ اسلام کا وہ بیج جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے دور میں سپین میں بویا گیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کی بارش سے اسے پروان چڑھائے۔ اور یہ ایک مضبوط تناور درخت کی صورت اختیار کر جائے۔

(وکالت تبشیر)

نصاب مرکزی امتحان اطفال الاحمدیہ

۱۹۸۴ء میں ہونے والے اطفال کے مرکزی امتحان کا نصاب یہ ہوگا:۔

(۱) امتحان ستارۂ اطفال:
کتابچہ ستارۂ اطفال + یاد رکھنے کی باتیں + دینی معلومات (ص۵ تا ص۲۲)

(۲) امتحان ہلالِ اطفال:
کتابچہ ہلالِ اطفال + یاد رکھنے کی باتیں + دینی معلومات ص۵ تا ص۳۶

(۳) امتحان قمرِ اطفال:
کتابچہ قمرِ اطفال + یاد رکھنے کی باتیں + دینی معلومات ص۵ تا ص۴۴

(۴) امتحان بدرِ اطفال:
کتابچہ بدرِ اطفال + یاد رکھنے کی باتیں + دینی معلومات ص۵ تا ص۵۰

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

عزیزم مکرم ولی الرحمٰن سنوری صاحب کارکن حدیقۃ المبشرین کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۵ فروری ۸۴ء کو دو بچیوں کے بعد پہلے فرزند سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام حبۃ الرحمٰن تجویز فرمایا ہے الحمد للہ۔ نومولود محترم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری مرحوم کا پوتا اور حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب مرحوم کا پڑنواسہ اور محترم محمد احسان الٰہی بھنجوعہ صاحب ایڈووکیٹ کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح۔ خادم دین بنائے اور والدین کے لئے اس کا وجود قرۃ العین ثابت ہو۔ (آمین)

(محمد شفیع اشرف سیکرٹری حدیقۃ المبشرین۔ ربوہ)

اطلاع برائے اہل ربوہ

کمپنی نے ڈالڈا کھجور مارکہ کا نام تبدیل کر کے لوٹس ناسپتی رکھ دیا ہے۔ کوالٹی پہلے جیسی ہے عوام تسلی سے خرید فرمادیں۔

بااختیار ڈیلر۔ سہیل برادرز۔ ربوہ

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی:۔
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

ضرورت ہے

چند سیلز مینوں کی جن کی تعلیمی قابلیت کم از کم ایف اے ہو نیز ایک ایسے آدمی کی ضرورت ہے جو کہ موٹر وائنڈنگ وائرنگ کا اور تھری فیس کے الیکٹرک کے کام کا کم از کم ۵ سال کا تجربہ رکھتا ہو اپنے حلقہ کے مربی صاحب یا ضلعی قائد سے تصدیق شدہ خط ہمراہ لائیں

میاں بھائی (پاکستان)
۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

اکسیر سرکن

جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔
فی پیکٹ ۳/- ، درجن ۲۷/-
گرس ۳۰۲/۴۰
بونس علاوہ۔ تفصیلات کے لئے
کیوریٹو ویٹرنری کمپنی
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

حبوب اکسیر اٹھرا

قیمت ۱۰ گولی ۱۲ روپے

حکیم محمد طفیل ساقی مسند طبیہ کمیٹی تحصیل نوری گولبازار ربوہ